تفسیر ثنائی

تصنیف

امام المناظرین، فاتح قادیانیت، شیخ الاسلام

مولانا ثناء اللہ امرتسری

ناشر

عبداللطیف ربانی حفظہ اللہ

مکتبہ اصحاب الحدیث

حسن مارکیٹ مچھلی منڈی اُردو بازار، لاہور
Ph:042-7321823

نام کتاب: -------- تفسیر ثنائی

مصنف: ------- امام المناظرین مولانا ثناء اللہ رحمۃ اللہ علیہ

سن طباعت: ------- فروری 2007ء

ناشر: ------- عبداللطیف ربانی

طابع: ------- مکتبہ اصحاب الحدیث

قیمت: ------- -/1200 روپے

وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ

بلکہ اس کو قبول کریں گے۔ اگر ہم ان پر فرض کردیتے کہ اپنی جانوں کو قتل کرو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو بہت ہی کم لوگ ان میں سے

اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۚ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ وَّاِذًا

کرتے اور جو کچھ ان کو نصیحت کی جاتی ہے اگر اس پر عمل کرتے تو ان کے لئے ہر طرح سے بہتر اور ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔

لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

اور اس وقت ہم ان کو اپنے ہاں سے بڑا ثواب دیتے اور ان کو راہ راست پر پہنچا دیتے۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی

بلکہ اس کو بخوشی قبول کرلیں گے یہ تو ان کا حال سیدھے سیدھے احکام کے متعلق ہے اگر ہم ان پر فرض کردیتے کہ اپنی جانوں کو اللہ کی راہ میں قتل کردو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو شاید بہت کم ہی لوگ ان میں سے کرتے اکثر بالکل علانیہ منکر ہو بیٹھتے اور جو کچھ ان کو نصیحت کی جاتی ہے اگر اس پر عمل کرتے تو ان کے لئے ہر طرح سے بہتر اور ثابت قدمی کا موجب ہوتا اور اس وقت ہم ان کو اپنے ہاں سے بڑا ثواب دیتے اور ان کو راہ راست کی منزل پر پہنچا دیتے جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی.....

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ

فرمانبرداری کرتے ہیں وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کئے یعنی نبی اور صدیق اور شہید اور نیکو کار اور یہ

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع

لوگ بہت ہی اچھے رفیق ہیں۔ یہ مہربانی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوگی اور اللہ تعالیٰ ہی جاننے والا کافی ہے۔ مسلمانو اپنے

خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ

بچاؤ لے لیا کرو پھر چاہے متفرق ہو کر نکلو یا جمع ہو کر۔ کوئی تم سے سستی کرتا ہے پھر اگر تم کو کسی طرح کی تکلیف پہنچے

مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ

تو کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر بڑا احسان کیا جو میں ان کے ساتھ حاضر نہ تھا۔ اور اگر تم پر اللہ تعالیٰ کی طرف

شان نزول:- (من یطع اللہ والرسول) ایک شخص ثوبان نامی آنحضرت صلعم سے نہایت محبت رکھتا تھا ایک دفعہ نہایت بے قراری میں بھاگا آیا آپ نے پوچھا ثوبان کیا حال ہے اچھے ہو کہا کہ حضرت اچھا ہوں کوئی بیماری نہیں فقط میں نے آج آپ کی زیارت نہ کی تھی اس لئے گھبراہٹ ہوئی اور مجھے قیامت یاد آئی تو اور بھی زائد رنج ہوا اس لئے کہ جنت میں آپ بلند مرتبہ انبیاء کے ساتھ ہوں گے وہاں ہماری رسائی کیسے ہوگی کہ ہم دیدار پر انوار سے مشرف ہوں اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ معالم

راقم کہتا ہے کہ آپ کی محبت کی علامت یہ ہے ہر معاملہ میں آپ کی سنت ملحوظ رکھ کر اس پر عمل کرے ورنہ دعویٰ محبت غلط۔ (منہ)